سوال نمبر 1478

منجانب: جناب احمد کنڈی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر ثقافت وسیاحت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ سال 2019ء میں کلچر وٹورازم اتھارٹی بنائی گئی تھی اور اس وقت محکمہ کلچر وٹورازم کے جتنے بھی تمام مستقل ملازمین تھے وہ سرپلس کیے گئے تھے؟ (ج) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہوتو:	جی ہاں، یہ سچ ہے کہ خیبر پختونخوا ٹورازم ایکٹ 2019 اکتوبر 2019 میں منظور کیا گیا تھا جبکہ خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی کا قیام جنوری 2020 میں ہوا۔ صرف ڈائریکٹوریٹ آف ٹورسٹ سروسز اور ڈائریکٹوریٹ آف کلچر کے مستقل ملازمین کو خیبر پختونخوا ٹورازم ایکٹ 2019 کے تحت سرپلس ملازمین قرار دیئے گئے تھے۔
	(i) سرپلس ملازمین کی تعداد کیا ہے، ان میں سے کتنے ملازمین کو دوبارہ محکمے میں ایڈجسٹ کیا گیا ہے اور بر طرف کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟ اسکی تفصیل فراہم کی جائے۔	i: ڈائریکٹوریٹ آف کلچر میں 78 ریگولر ملازمین تھے اور ڈائریکٹوریٹ آف ٹورسٹ سروسز میں 86 ریگولر ملازمین تھے جنہیں 24 اکتوبر 2023 کو محکمہ اسٹیبلشمنٹ خیبر پختونخوا نے ٹورازم ایکٹ 2019 کے سیکشن 8(a)(iv) کے تحت سرپلس ملازمین قرار دیا۔ ان میں سے کسی بھی ملازم کو دوبارہ اس ادارے میں ایڈجسٹ نہیں کیا گیا اور ان کو سرپلس پول پالیسی 2001 کے تحت خیبر پختونخوا کے اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کیا جا چکے ہیں۔ کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 86 تھی جن کو ٹورازم ایکٹ 2019 کے سیکشن 32 کے تحت 3 سال کی مدت کیلئے خالصتاً کنٹریکٹ کی بنیاد پر رکھے گئے تھے جس کا معاہدہ 29 ستمبر 2024 کو مکمل ہوا۔
	(ii) نیز سرپلس ملازمین کی کلچر وٹورازم اتھارٹی میں واپسی کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل فراہم کی جائے۔	ii: خیبر پختونخوا ٹورازم ایکٹ، 2019 کے تحت جنوری 2020 میں خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی کا قیام ہوا۔ اسی ایکٹ کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف ٹورسٹ سروسز اور ڈائریکٹوریٹ آف کلچر کے مستقل ملازمین کو سرپلس ملازمین کے طور پر اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کیے گئے تھے۔ اس لئے ان ملازمین کے ملازمت کے حوالے سے جو بھی عمل ہوگا اُس کے لئے اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ ہی متعلقہ مجاز اتھارٹی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی قانون کے مطابق کوئی عمل دخل کے مجاز نہیں ہے۔

سیکریٹری محکمہ سیاحت، ثقافت